

بِالطَّاعِيَةِ ۵) وَأَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحِ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۶)

چنگھاڑ والی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے ۵ اور رہے قوم عاد کے لوگ! تو وہ (بھی) ایسی تیز آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے جو انتہائی سرد نہایت گرج دار تھی ۵

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثْنِيَّةٍ أَيَّامٍ ۷ حُشُومًا ۸

اللہ نے اس (آندھی) کو ان پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلط رکھا، سو ٹو ان لوگوں کو اس

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۹ كَانْتَهُمُ أَعْجَازُ نَخْلٍ

(عرصہ) میں (اس طرح) مرے پڑے دیکھتا (تو یوں لگتا) گویا وہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی

خَاوِيَةٍ ۱۰ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۱۱ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ

کھوکھلی جڑیں ہیں ۱۰ سو ٹو کیا ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے ۱۱ اور فرعون اور جو اُس سے پہلے تھے

وَمِنْ قَبْلِهِ وَالْمُوتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ۱۲ فَعَصَا رَسُولُ

اور (قوم لوط کی) اُلٹی ہوئی بستیوں (کے باشندوں) نے بڑی خطائیں کی تھیں ۱۲ پس انہوں نے (بھی) اپنے رب کے

رَأْيِهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۱۳ إِنَّا لَبَا طَغَا الْبَاءُ

رسول کی نافرمانی کی، سو اللہ نے انہیں نہایت سخت گرفت میں پکڑ لیا ۱۳ بیشک جب (طوفان نوح کا) پانی حد سے گزر گیا

حَصَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۱۴ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا

تو ہم نے تمہیں رواں کشتی میں سوار کر لیا ۱۴ تاکہ ہم اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (یادگار) نصیحت بنا دیں اور محفوظ رکھنے

أُذُنٌ وَآعِيَةٌ ۱۵ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَآحِدَةٌ ۱۶

والے کان اسے یاد رکھیں ۱۵ پھر جب صور میں ایک مرتبہ پھونک ماری جائے گی ۱۶

وَحُصِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَآحِدَةً ۱۷

اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھا لئے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ کر دیئے جائیں گے ۱۷

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱۸ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ

سو اُس وقت واقع ہونے والی (قیامت) برپا ہو جائے گی ۱۸ اور (سب) آسمانی کسے پھٹ جائیں گے اور یہ کائنات (ایک نظام میں مربوط اور حرکت